احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۸/۴۳ — بدھ: ۱۲۔ رجب ۱۴۱۳ھ، ۶۔ صلح ۱۳۷۲ ہش، ۶۔ جنوری ۱۹۹۳ء — نمبر ۵

تکبّر اور شرارت بُری بات ہے

تکبّر اور شرارت بُری بات ہے۔ ایک ذرہ سی بات سے ستّر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا۔ وہ پہاڑی پر رہا کرتا تھا اور مدّت سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اسکے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے۔ یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی۔ یہی بارش کھیتوں میں ہوتی تو کیا اچھا ہوتا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے اس کا سارا دلی پنا چھین لیا۔ آخر وہ بہت ساغمگین ہوا اور کسی اور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تو نے اعتراض کیوں کیا تھا۔ تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے۔ (ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"جو خط آتا ہے میں اُسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کر لوں کہ شاید موقعہ نہ ملے یا یاد نہ رہے۔ مگر دُعا دو قسم کی ہے جو اس کوچہ میں داخل ہووے وہی خوب سمجھتا ہے۔ ایک معمولی۔ ایک شدّتِ توجہ سے۔ اور یہ آخری صورت ہر دُعا میں میسّر نہیں آتی۔ سوز اور قلق کا پیدا ہونا اپنے اختیار میں نہیں۔ کوئی مخلص ہو تو اس کے لئے خود ہی دعا کرنے کو جی چاہتا ہے۔ یوں تو ہر ایک شخص جو ہماری جماعت میں داخل ہے اس کے لئے ہم دُعا کرتے ہیں مگر مذکورہ بالا حالت ہر ایک کے لئے میسّر نہیں آتی۔ یہ اختیاری بات نہیں۔ پس جسے جوش دلاتا ہو وہ زیادہ قرب حاصل کرے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۴۴۳)

احباب امانت کے معیار کو بلند کریں

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"امانت اور قرض کے فرق کو ملحوظ رکھیں۔

امانت میں آپ کو کسی شخص نے از خود دیا ہے دنیا کے لین دین میں جب ہم قرض سے فرق کرنے کے لئے امانت کی بات کرتے ہیں تو مطلب یہ بنے گا کہ آپ نے کوئی خواہش نہیں کی بلکہ ایک شخص کو ضرورت تھی اس نے آپ کے پاس اپنا روپیہ رکھوا دیا۔ ایسی صورت میں آپ کا کچھ احسان اس پر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ آپ نے ذمہ داری قبول کر لی اس کا ثواب اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائے گا۔ لیکن جب آپ قرض لیتے ہیں تو آپ امین بھی ہیں اور زیرِ احسان بھی آ جاتے ہیں۔ پس جو قرض میں لیت و لعل کرتا ہے کہ میں نہیں دے سکتا۔ ضائع ہو گیا۔ یا فلاں بات ہو گئی۔ وہ تو احسان کُش بھی ہے۔ بہت سے جھگڑے اور ایسی شکائتیں ملتی رہتی ہیں کہ فلاں شخص نے قرض لیا تھا اور اس نے ادا نہیں کیا۔ یا بعض اوقات نہایت تکلیف دہ صورت میں ادا کرتے ہیں کہ آج روپے کی قیمت اور ہے۔ قرض ادا کرتے بیس سال لگا دیئے جبکہ اصل سے اس کی کوئی نسبت ہی نہیں رہتی۔ جب واپس ہو رہا ہوتا ہے تو عملاً اس کی کوئی بھی حقیقت نہیں ہوتی۔ پس قرض کو وقت پر وعدہ کے مطابق ادا کرنا یہ امانت سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں انسان احسان کے نیچے آیا ہوا ہوتا ہے۔ وہ دو قسم کا مجرم بن جاتا ہے۔ احسان کُش بھی محسن کُش بھی اور خائن بھی بن جاتا ہے۔ اس پہلو سے جماعت کو بہت اونچے معیار کی ضرورت ہے۔ میں تو بعض دفعہ شرم سے کٹ جاتا ہوں جب بعض غیر احمدی لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی نے ہم سے یہ قرض لیا تھا۔ جب اسے ضرورت تھی اسے ہم نے ادا کیا۔ اب ہمیں ضرورت ہے تو وہ واپس نہیں کر رہا۔ بعض لوگ جھوٹی شکائتیں بھی کر دیتے ہیں لیکن بعض شکایتوں کی میں نے تحقیق کروائی اور ثابت ہوا کہ بات بالکل درست ہے۔ تو یہ بہت ہی بڑا جرم ہے بلکہ ایک تیسرا جرم شامل ہو گیا یعنی جب آپ نے غیروں سے بدمعاملگی کی تو آپ لوگ (دعوت الی اللہ) اور جماعت کی نیک نامی میں روک بن گئے۔ پس امانت کے معیار کو بلند کیجئے۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۔ دسمبر ۱۹۸۳ء)

ضرورت کارکنان

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں دو اسامیاں برائے کارکن درجہ دوم خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات مع تصدیق صدر جماعت درخواستیں ۱۰ جنوری تک معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو پہنچا دیں۔ ملازمت کیلئے انٹرویو ۱۱ جنوری بروز پیر بعد مغرب ایوانِ محمود میں ہوگا

سانحہ ارتحال

محترم میاں عبدالمالک صاحب مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بوقت ۵ بجے صبح بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ عصر کے بعد محترم سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت المہدی گولبازار میں پڑھایا۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احباب سے آپ کی بلندی درجات کے لئے درخواستِ دُعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر وقفِ جدید ربوہ کو مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۹۲ء کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "نوید احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا محمد لطیف صاحب کا پوتا اور مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کے نیک و خادم دین ہونے اور صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی اور خدمت دین کرنے والی دراز عمر سے نوازے۔

درخواستِ دُعا

○ مکرم کرنل اکبر علی صاحب کھاریاں کی اہلیہ صاحبہ کی ٹانگ گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔

○ مکرم قمر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب دکن (بھارت) چند ماہ سے گردوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ گردہ کی تبدیلی کا آپریشن عنقریب متوقع ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۶ ، صلح ۱۳۷۲ ہش — ۶ جنوری ۱۹۹۳ء

کام ـــ اور کام کی توفیق

کام تو انسان ہی کرتا نظر آتا ہے اور جب وہ کام کرتا ہے اور اچھا کام کرتا ہے تو اسکی تعریف بھی کی جاتی ہے اور اس تعریف سے بعض اوقات ـ بلکہ اکثر اوقات ـ اس کے دل میں پہلے سے بھی بڑھ کر یہ خیال آتا ہے کہ اس نے کام کیا ہے۔ اسے اپنی ذات پر اور قوت عمل پر اعتماد بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اگر کام کرتے کرتے اور کامیابیاں حاصل کرتے کرتے۔ کام رک جائے یا کام الٹ پڑ جائے اور کامیابیاں بھی نظروں سے اوجھل ہو جائیں تو وہ سوچنے لگتا ہے کہ یہ کیا ہو گیا۔ یہ وہ وقت ہے جب اس کے دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ شائد وہ نہیں جو کام کر رہا تھا کوئی اور طاقت تھی جو اس سے کام کروا رہی تھی۔ یعنی اس کی نظر خدا کی طرف جاتی ہے اور وہ سمجھ جاتا ہے کہ خدا چاہے تو وہ کام کر سکتا ہے ورنہ وہ کچھ بھی نہیں ہے اور کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ یہ وہ خیال ہے جو اسے شروع ہی میں آنا چاہئے تھا۔ بلکہ جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہنا چاہیئے۔ اسے ہر وقت یہ سمجھنا چاہیئے کہ کام تو میں کرونگا لیکن کر سکونگا اس صورت میں کہ خدا تعالیٰ توفیق دے اور یہی وہ بات ہے جو اسے دعا کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ اے خدا کام تو میں کرنے لگا ہوں لیکن تیری دی ہوئی توفیق ہی سے کر سکونگا۔

اگر انسان کام کو اپنی ہی طرف منسوب کرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے دل میں نفسانیت کا کیڑا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اسے کام کرنے کے لئے کسی اور کی مدد کی ضرورت نہیں اور وہ جب چاہے اور جس طرح چاہے کر سکتا ہے حالانکہ وہ وقت دور نہیں جب وہ کام نہ کر سکے یا کسی طرح بھی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ اگر وہ کام کے شروع ہی میں خدا کی طرف نظر لے جائے اور کام کے کرنے اور نہ کرنے کو اسی کی طرف منسوب کرے۔ یعنی وہ توفیق دیگا تو کام ہو گا ورنہ نہیں ہو گا۔ تو یقیناً اپنی طاقت میں بھی اضافہ محسوس کرے گا۔ اگر ایک آدمی کے ساتھ ایک اور آدمی مل جائے تو کہتے ہیں ایک اکیلا اور دو گیارہ تو پھر سوچے کہ اس کے ساتھ خدا مل جائے ـ جو یقیناً اس کی دعا کے نتیجہ میں مل جائیگا ـ تو وہ ایک اکیلا اور دو کتنے ہو جائیں گے۔

کام تو ہم خود ہی کرتے ہیں لیکن توفیق خدا دیتا ہے۔ ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ ہم از خود کام کر سکتے ہیں۔ ایسا سوچنا نفسانیت کے کیڑے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ہمیں کبھی یہ غلطی نہیں لگنی چاہیئے کہ کوئی بھی انسان خود ہی سب کچھ کر سکتا ہے یا کچھ بھی کر سکتا ہے۔

جیتے جی تم مر کے دیکھو جینے کا لطف آئیگا
مرتے مرتے جی اٹھو تو موت بہت گھبرائے گی
عزم و عمل سے اپنے ہدف کی جانب بڑھتے جاؤ تم
منزل آپ ہی آپ تمہارے قدموں میں آجائیگی

ابو الاقبال

بڑا خزائنِ عالم سے بھی خزانہ ملا
ہے خوش نصیب جسے تیرا آستانہ ملا

ہو پاس لاکھ زر و مال پھر بھی مفلس ہے
وہ بدنصیب جسے لعلِ بے بہا نہ ملا

ملا نہ کوئی بھی غمخوار سُن کے غم میرے
زبانِ خلق کو البتہ اِک فسانہ ملا

گناہ کوئی ہو بدتر ہے اس سے عذرِ گناہ
یہ خُوئے بد ہے جسے گویا اِک بہانہ ملا

ابھی ہے دُور بہت دُور اپنی منزل سے
وہ اہلِ درد جسے درد آشنا نہ ملا

زباں پہ درسِ قناعت ہے دل میں زر کی ہَوس
جنابِ شیخ کو مسند ملی خُدا نہ ملا

تمام رات رہے بزمِ وعظ میں حاضر
ہزار غور کیا حرفِ مُدّعا نہ ملا

ملے ہیں مجھ کو بہت راہرو مگر ایسے
بھٹک رہے ہیں جنہیں کوئی رہ نما نہ ملا

رحمت اللہ شاکر

یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

حضورِ انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان

امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہِ راست یا مقامی انتظامِ جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

ابر و باران و مہ و مہر آفرید
کرد تابستان و سرما را پدید

جس نے بادل - بارش - چاند اور سورج پیدا کئے - اور گرمی سردی کو ظاہر کیا۔

تا بفضلِ او غذائے خود خوریم
زندہ مانیم و تنِ خود پروریم

تاکہ ہم اس کے فضل سے اپنی خوراک کھاتے رہیں - اور زندہ رہیں اور اپنی پرورش کریں۔

آنکہ برتن کرد ایں لطفِ اتم
کَے کند محروم جاں را از کرم!

جس نے ہمارے بدن پر کمال درجہ کی مہربانی کی ہے وہ ہماری جان کو کب اپنے کرم سے محروم کر سکتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہماری توجہ اس بات کی طرف مبذول کرواتے ہیں کہ ہمیں اپنے جسم اور اپنی روح کے متعلق یہ بات بخوبی سمجھ لینی چاہیئے کہ دونوں متوازی طور پر آگے بڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم کو برقرار رکھنے کے لئے بادل، بارش، چاند اور سورج پیدا کئے ہیں اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گرمی اور سردی کو بھی رونما فرمایا ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن سے انسان کی جسمانی زندگی قائم رہتی ہے اور فروغ پاتی ہے اسے ان تمام چیزوں کی ضرورت تھی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے یہ تمام چیزیں اس کے لئے پیدا کر دیں۔ اگر بادل، بارش، چاند اور سورج نہ ہوں تو یقیناً انسانی زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح مختلف موسم گرمی اور سردی کے پیدا کئے گئے ہیں جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں۔ گرمی ہماری فصلوں کو پکانے کے لئے از حد ضروری ہے۔ اسی طرح سردی بھی دنیا کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے اور متوازن کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں غذا حاصل کرنے میں مدد دیتی ہیں اور یہ ہماری زندگی کی بنیاد ہیں اور ہمارے جسم کے فروغ کے لئے لازمی ہیں۔

حضور فرماتے ہیں کہ جس خدا نے ہماری جسمانی زندگی کے لئے اتنا کچھ کیا ہے اور ہم پر رحم اور کرم فرماتے ہوئے یہ ساری چیزیں پیدا فرمائی ہیں اس کے متعلق یہ کس طرح سوچا جا سکتا ہے کہ وہ ہماری روح کی بالیدگی کے لئے کچھ نہیں کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ روح کی زندگی اور جسم کی زندگی متوازی چلتی ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ جسم کی زندگی کے لئے تمام ضرورتیں مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح روح کی زندگی کے لئے بھی تمام ضرورتیں مہیا کی جاتی ہیں اور حقیقی مسرت اور خوشی تو انسان کو اسی بات سے حاصل ہوتی ہے کہ روح کی بالیدگی کے سامان پیدا ہوں۔ جہاں تک جسم کی ضروریات کا تعلق ہے۔ خوشی تو ان سے بھی ہوتی ہے لیکن وہ خوشی عارضی ہوتی ہے اور روح کی بالیدگی کی خوشی مستقل۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کے سمجھنے کی پوری طرح توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی جسمانی زندگی کے لئے بھی اور روح کی زندگی کے لئے بھی اس کے ممنون رہیں اور اس کی حمد کے ترانے گائیں۔

نادار مریضوں کے لئے عطایا

صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں۔ مخیر احباب سے گذارش ہے کہ فضلِ عمر ہسپتال میں زیرِ علاج نادار مریضوں کی امداد کے لئے اپنے صدقات ارسال فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ ——— (ایڈمنسٹریٹر)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ - الثانیؓ

لجنہ کالم

میرا یہ منشاء ہے کہ جرمنی میں بیت الذکر عورتوں کے چندہ سے بنے کیونکہ یورپ میں لوگوں کا خیال ہے کہ (ہم) میں عورت جانور کی طرح سمجھی جاتی ہے۔ جب یورپ کو یہ معلوم ہوگا کہ اس وقت اس شہر میں جو دنیا کا مرکز بن رہا ہے اس میں (احمدی) عورتوں نے جرمن کے (نو احمدی) بھائیوں کے لئے بیت الذکر تیار کرائی ہے تو یورپ کے لوگ اپنے اس خیال کی وجہ سے جو دین حق کی عورتوں کے متعلق ہے کس قدر شرمندہ اور حیران ہوں گے اور جب وہ بیت الذکر کے پاس سے گذریں گے تو ان پر ایک موت طاری ہوگی اور بیت الذکر باآواز بلند ہر وقت پکارے گی کہ پادری جھوٹ بولتے ہیں جو کہتے ہیں کہ عورت کی دین حق میں کچھ حیثیت نہیں۔ وہ لوگ خیال کرتے ہیں ہمارے ملک میں عورتیں بالکل جانور ہیں اور ان کو جانور ہی سمجھا جاتا اور یقین کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ عورتوں کو جانور کی طرح سمجھتے ہیں۔ اب جب صرف عورتوں کے چندہ سے وہاں بیت الذکر بنے گی۔ تو ان کو یہ معلوم ہوگا کہ یہاں کی عورتوں کو تو یہ بھی علم ہے کہ ایسے لوگ بھی دنیا میں ہیں جو ایک بندے کی پرستش کرتے ہیں۔

یوں تو ان میں یہ بھی قاعدہ ہے کہ شادی سے ایک ماہ بعد میاں بیوی آپس میں لڑ پڑتے ہیں اور میاں کسی اور کی تلاش میں پھرتا ہے اور بیوی کسی اور کی تلاش میں پھرتی ہے۔ وہاں اگر ایک ماہ تک میاں بیوی آپس میں محبت کے ساتھ رہتے ہوئے دکھائی دیں تو بڑا تعجب کیا جاتا ہے اور ہمارے ہاں حقیقی تعلقات جو میاں بیوی میں ہوتے ہیں ان کی ہوا بھی ان کو نہیں چھو گئی۔

مگر قلم در کفِ دشمن والی بات ہے قلم ان کے ہاتھ میں ہے جو کچھ وہ چاہتے ہیں دین حق اور اس کے (پیروکاروں) کے متعلق لکھ دیتے ہیں۔

مولوی مبارک علی صاحب نے ایک خط بھیجا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ فن تعمیر کے ایک ماہر نے بیت الذکر بنانے کے لئے سوا دو لاکھ روپے کا اندازہ لگایا تھا کیونکہ اس نے خیال کیا کہ جس قوم نے ہمارے ملک میں بیت الذکر بنانے کا ارادہ کیا ہے وہ کوئی بڑی مالدار قوم ہوگی لیکن مولوی صاحب نے اسے کہا کہ اتنا روپیہ ہمارے پاس نہیں تو پھر اس نے پچاس ہزار روپیہ کا اندازہ لگایا۔ پانچ ہزار کی زمین اور پینتالیس ہزار روپیہ عمارت پر خرچ آئے گا۔ کیونکہ اس کا نقطۂ خیال یہ ہے کہ چونکہ یہ بڑا شہر ہے اور امراء کا شہر ہے اس لئے اس میں بڑی عمارت چاہیئے کہ جس کا لوگوں پر اثر ہو۔ اور لوگ اس کی طرف توجہ کر سکیں۔ معمولی عمارت کا ان لوگوں پر اثر نہیں ہوگا وہ تو پھر ویسے ہی ہے جیسے ایک پختہ مکان ہو اور پھر اس میں کوئی حصہ کچی اینٹوں کا ہو تو وہ معیوب معلوم ہوگا۔ خیر اس کے اندازہ کے مطابق پچاس ہزار روپیہ سے بیت الذکر کی عمارت قائم ہو سکتی ہے۔ جو صرف بیت الذکر ہی نہیں ہوگی بلکہ اس میں مربیوں کی رہائش کے لئے بھی مکان ہوگا۔ یہ معاملہ میں تمام جماعت کی عورتوں کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ یہ زمانہ مقابلے کا ہے۔ ولایت میں تو عورتیں وکالت اور ڈاکٹری کے امتحان تک مردوں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ مردوں سے برابری بتانے کے لئے آگے خواہ وہ کام نہ کر سکیں۔ خیر وہ تو اپنی عمر کو ضائع کرتی ہیں۔ لیکن ہم کو ایک نیک مقابلہ کرنا چاہیئے اس لئے ہم کہتے ہیں کہ آپ عورتیں یورپ میں بیت الذکر بنائیں۔ پہلے لندن والی بیت الذکر میں عورتوں کا دس ہزار چندہ تھا۔ اور (دینی قانون) کے لحاظ سے مردوں سے عورتوں کا نصف چندہ ہونا چاہیئے کیونکہ عورتوں کا حصہ (دینی قانون) نصف رکھا ہے اس لئے اب عورتیں پچاس ہزار روپیہ چندہ احمدیہ بیت الذکر برلن کے لئے تین ماہ کے اندر دے دیں۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی (پیشگوئی) ہے کہ زارِ روس کا عصا چھینا گیا ہے اور وہ آپ کے ہاتھ میں دیا گیا ہے اور روس کا دروازہ برلن ہے اور اس دروازے کے ذریعے سے روس فتح ہو سکتا ہے۔ یوں تو روس میں دعوت الی اللہ کرنا تو الگ رہا اس میں ہمارا موجودہ حالات کی وجہ سے گھسنا ہی مشکل ہے۔ اس میں دعوت الی اللہ کا ذریعہ جرمنی ہی ہے۔ جرمن کے ذریعے ہم بڑی آسانی سے روس میں دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں۔ اور عورتوں کے ہاتھ سے اس اہم پیشگوئی کا پورا ہونا ان لوگوں پر بہت اثر کرے گا۔ جو بعد میں آئیں گے۔ اور انہیں معلوم ہوگا۔ کہ عورتوں میں بھی مردوں کی طرح بہت اخلاص ہے اور ادھر یورپ کو معلوم ہوگا کہ کس قدر (ان) عورتوں میں اپنے مذہب کی اشاعت کا جوش ہے اور اس بیت الذکر کی پیشانی پر جب جلی حروف

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقوام متحدہ کے والنٹیئرز پروگرام کے تحت خدمت کے مواقع

مکرم و محترم ایڈیٹر صاحب الفضل
گذارش ہے کہ آپ کی خدمت میں اقوام متحدہ کے والنٹیئرز پروگرام کے تحت خدمت کے مواقع کے عنوان پر ایک معلوماتی مضمون بھجوایا جا رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ اس پروگرام کے تحت زیادہ سے زیادہ افراد جماعت فائدہ اٹھائیں اور باہر کے ممالک میں تشریف لے جائیں۔

آپ اس مضمون میں بیان کردہ معلومات روزنامہ الفضل میں شائع کر کے ممنون فرمائیں تا وہ احباب جو اس پروگرام سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اس مضمون کو پڑھ کر معلومات حاصل کر سکیں۔ نیز یہ کہ آپ اس مضمون میں اپنی صوابدید کے تحت مناسب تبدیلی کر لیں تو مناسب رہے گا۔ (وکیل التبشیر)

اقوام متحدہ کے تحت بہت سے ایسے ادارے ہیں، جو دنیا کے مختلف ممالک میں خدمت کا کام کرتے ہیں، یو این والنٹیئرز پروگرام (یو این وی) بھی ایسا ہی ادارہ ہے جس کا آغاز ۱۹۷۰ء میں ہوا۔ یہ ادارہ کم ترقی یافتہ ممالک کی تعمیر و ترقی کے کاموں میں پیشہ ورانہ صلاحیت رکھنے والے والنٹیئرز مہیا کر کے مدد کرتا ہے۔ اپنے آغاز سے اب تک یہ ادارہ ایک سو ممالک میں ۶۶۰۰ سے زائد ایسے والنٹیئرز مہیا کر چکا ہے۔ جو مختلف علوم کے ماہرین ہیں یا پیشہ ورانہ صلاحیت کے حامل ہیں۔ یہ ماہرین کم ترقی یافتہ ممالک میں جا کر وہاں کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ اور انہیں ٹریننگ بھی دیتے ہیں۔ اکثر اوقات یہ ماہرین جو اپنی خدمات یو این او کے اس ادارہ کے تحت پیش کرتے ہیں، شہروں سے دور دیہاتی علاقوں میں کام کرتے ہیں ان والنٹیئرز کو اقوام متحدہ کے اس ادارہ کی طرف سے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے نیز انہیں اپنے ملک سے دوسرے ملک جہاں انہیں مقرر کیا جاتا ہے جانے کا کرایہ ادا کیا جاتا ہے۔ میزبان ملک انھیں رہائش اور دیگر سہولیات مہیا کرتے ہیں۔ یو این وی یعنی یونائیٹڈ نیشنز والنٹیئرز کا ادارہ ان ماہرین سے دو سال کا معاہدہ کرتا ہے۔ جس دوران ماہرین دوسرے ملک میں جا کر خدمت بجا لاتے ہیں۔ بعض حالات میں اس مدت میں چار سال تک توسیع بھی ممکن ہے سابقہ سالوں میں یہ ادارہ جن ماہرین کی خدمت حاصل کرتا رہا ہے وہ اپنے اپنے فیلڈ کا تجربہ رکھتے ہیں۔ ان میں سے چھہتر (۷۶) فیصد اپنے مضمون کے گریجوایٹ یا ایم اے۔ ایم۔ ایس۔ سی کی ڈگری رکھتے ہیں۔ ۲۴ فیصد ٹیکنیکل فیلڈ میں ڈپلومہ رکھتے ہیں۔ اس پروگرام میں نسبتاً نوجوان بھی شامل ہوتے ہیں اور ریٹائرڈ افراد بھی اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔

اس ادارہ کے تحت اپنی خدمات پیش کرنے والے ۱۱۵ مختلف پیشہ ورانہ مہارت کے حامل افراد ہیں۔ جس میں خاص خاص فیلڈز جس کے ماہرین کی ضرورت رہتی ہے حسب ذیل ہیں۔

ایڈمنسٹریشن، دیہی معیشت، مناسب ٹیکنالوجی، سمعی بصری آرٹس، نقشہ نویسی، تعمیرات، دندان سازی، تعلیم، انجینئرنگ، جنگلات، ہوم اکنامکس، مارکیٹنگ/ٹریڈ پروموشن، نرسنگ/مڈوائفری/ پرنٹنگ/جلد سازی، سوشل ورک، ٹیکنیکل ٹریڈرز، ووکیشنل ٹریننگ (دستکاری) اکاؤنٹنگ، ایگریکلچر (زراعت) اینیمل ہسبینڈری آرکی ٹیکچر، بزنس مینجمنٹ، کمپیوٹر پروگرامنگ ڈاٹا پروسیسنگ، اکنامکس، الیکٹرانکس، فشریز (ماہی پروری) ہینڈی کرافٹس، ہارٹی کلچر، میڈیسن، فارمیسی، پبلک ہیلتھ، اربن/ریجنل پلاننگ، وٹرنری سائنس، یوتھ ورک۔ یو این وی میں شامل ہونے والے افراد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کی غرض سے اپنی خدمات ملازمت کی نیت سے نہیں بلکہ خدمت کے جذبہ سے پیش کریں۔ گو ایک سو سے زائد ممالک میں مختلف ماہرین اس پروگرام کے تحت خدمت کر رہے ہیں۔ تاہم وہ ممالک جو بہت سنگین حالات یا جنگ و جدل سے گزرے ہوں وہاں ان ممالک کی تعمیر نو کے لئے یو این وی کے یہ والنٹیئرز زیادہ تعداد میں درکار ہیں۔ مثلاً افغانستان، انگولا، وسطی امریکہ، کمبوڈیا نمیبیا وغیرہ۔ حال ہی میں یو این وی نے کمبوڈیا میں ایک بہت بڑا پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ جہاں پہلے مرحلہ پر ملکی انتخابات کروانے کی غرض سے بہت سے رضاکار جائیں گے۔ اور بعد ازاں وہاں بڑی تعداد میں ڈاکٹرز۔ نرسیں۔ ٹرانسپورٹ، منصوبہ سازوں، انجینئرز اور کاروں اور ٹرکوں کے مکینکس کی ضرورت ہوگی جس کے لئے ان شعبوں کے ماہرین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ابھی سے درخواستیں دے دیں وہ افراد جو یو این وی کے اس پروگرام کے تحت اپنی خدمت پیش کرنے کے متمنی ہوں ان کے لئے ذیل میں ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ بنیادی امور

(ا) مختلف علوم یا ٹریڈز کے ماہرین جو اپنی خدمات پیش کریں ان میں رضاکارانہ خدمت کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔

(ب) ایسے والنٹیئرز اپنے اپنے شعبہ میں مکمل تعلیم یافتہ ہونے چاہئیں۔

(ج) والنٹیئرز کے پاس یونیورسٹی کی ڈگری ہو یا ہائر ٹیکنیکل ڈپلومہ ہونا ضروری ہے یونیورسٹی ڈگری کے بعد اپنے فیلڈ کا انھیں کم از کم دو سال کا تجربہ ہونا چاہئے SKILLED TRADES کی صورت میں ڈپلومہ کے بعد پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔

(د) یو این وی والنٹیئرز کا رہن سہن سادہ ہوگا۔ انھیں مقرر کردہ ماہانہ الاؤنس کے علاوہ سادہ رہائش مع فرنیچر مہیا کی جائے گی۔

(ہ) یو این وی پروگرام کے تحت دو سال کے لئے والنٹیئرز اپنی خدمات پیش کریں گے۔ تاہم دو سال کے بعد مزید دو سال کے لئے اس میں توسیع ہو سکے گی۔

(و) والنٹیئرز سے اپنے تجربہ اور تعلیمی قابلیت کے مطابق کسی بھی پوسٹ پر خدمت لی جائے گی۔ اس سلسلہ میں اگر کسی والنٹیئر کی طرف سے کوئی شرط ہو (یعنی کسی ملک یا خاص جغرافیائی علاقہ میں نہ جا سکتا ہو یا کسی علاقہ میں صحت کی خرابی کے باعث نہ جا سکتا ہو) تو اس بارہ میں ابتداء میں ہی یو این وی کے ادارہ کو مطلع کیا جاوے۔

(ز) یو این وی والنٹیئر کے ہمراہ تین لواحقین کو کرایہ اور الاؤنس وغیرہ مہیا کر سکے گا۔ لواحقین میں بیوی اور ۱۸ سال سے کم بچگان شامل سمجھے جائیں گے۔

(ح) خاوند اور بیوی ہر دو یو این وی کے پروگرام کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں تاہم ان دونوں کے لئے ایک ہی جگہ کام مہیا کرنا ایک مشکل امر ہوگا۔

(ط) چونکہ بہت سے مقامات پر تعلیمی سہولتیں موجود ہیں۔ اس لئے ایسے ماہرین جن کے سکول جانے والے بچے ہیں۔ انھیں ساتھ لے جانے سے قبل اس امر کی تسلی کر لیں کہ وہاں ان کے بچوں کے لئے سکول موجود ہیں۔ یا نہیں۔

۲۔ کہاں درخواست دی جائے

پاکستان میں رہنے والے افراد جو تعلیم اور تجربہ کے لحاظ سے اس قابل ہیں کہ وہ اپنی خدمات پیش کر سکیں وہ درج ذیل ایڈریس پر خط تحریر کریں۔

UNITED NATION VOLUNTEERS
PALAIS DES NATIONS
CH-1211 GENEVA 10
SWITZERLAND

یہ ادارہ انھیں مقررہ درخواست فارم اور معلومات و ہدایت ارسال کرے گا جس کے مطابق وہ اپنی درخواستیں انھیں بھیجیں گے۔

مقرر کردہ فارم پہ درخواست موصول ہونے پر ادارہ ان افراد کو جو انکی شرائط پر پورا اترتے ہیں اور ان کی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں فوری اطلاع دے گا۔ کہ انھیں یو این وی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جس کے بعد انھیں مناسب وقت پر پاکستان سے لوکل یو این ڈی پی آفس میں انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا۔ تاہم انٹرویو کے لئے جانے والے افراد کو سفر کے اخراجات مہیا نہیں کئے جائیں گے۔ انٹرویو کے بعد امیدواروں کا کسی ملک میں خدمت کے لئے تقرر کیا جائے گا۔ یہ کام کئی ماہ میں مکمل ہوتا ہے۔ اس لئے درخواست دہندگان کو اس دوران اپنی ملازمتیں ترک نہیں کرنی چاہئیں۔ جب کسی امیدوار کا کسی ملک میں کام کے لئے آخری انتخاب ہو جائے تو اسے اس بارہ میں مطلع کیا جاتا ہے۔ جس کے بعد چھ ہفتہ میں اس کا اپنے مقرر کردہ ملک میں پہنچنا ضروری ہے۔ وگرنہ یہ تصور ہوگا کہ امیدوار نے اپنی پیشکش واپس لے لی ہے۔ امیدوار کا آخری انتخاب ہونے کے بعد یو این وی ملک کے لوکل آفس کے ذریعہ منتخب شدہ امیدوار کے لئے ویزے وغیرہ کا بندوبست کریگا۔

۳۔ یو این وی ماہرین کی خدمات کی شرائط

(ا)۔ جو ماہرین یو این وی کے تحت منتخب کر کے دوسرے ملک کو بھجوائے جاتے ہیں انھیں وہاں پہنچ کر ابتداء میں ہی ان کی دو ماہ کی تنخواہ کے برابر قیام الاؤنس ادا کیا جاتا ہے۔

(اا) مختلف ممالک میں مہنگائی اور اخراجات کے اعتبار سے اکیلے فرد کو ۷۵۴ ڈالرز سے ۱۱۴۴ ڈالرز کے درمیان ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ اور ۹۲۲ ڈالرز سے ۱۵۴۴

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــ نون سین

صدر صدّام حسین کا پیغام

گذشتہ روز صدر صدام حسین نے کہا کہ وہ کوشش کریں گے کہ عراق کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنا دیں اور اس قدر مضبوط کر دیں کہ وہ عرب دنیا کی راہنمائی کا کردار ادا کر سکے اور ان کا خیال ہے کہ اس ہدف کو حاصل کر لینا ان کے لئے کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ عراق کے سرکاری ٹیلیویژن اور ریڈیو پر کرسمس اور نئے سال کا پیغام نشر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی امنگیں خاصی واجبی ہیں اور ایسی ہیں جنہیں یقیناً حاصل کیا جا سکتا ہے ایک لکھے ہوئے پیغام کو صدر صدام نے ٹیلیویژن اور ریڈیو پر پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ یقیناً اپنے ہدف کو حاصل کر لینے کے قابل ہیں۔ اپنی قوم کے لئے ہماری امیدیں بلند و بالا ہیں۔ ہماری خواہشات یہ ہیں کہ ہم ایک ترقی یافتہ ملک بن جائیں اور ہماری سوسائٹی اتحاد کا مظاہرہ کرے۔ اور ایسا کرتے ہوئے عرب اقوام کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں۔ آپ نے اپنے پیغام میں عراقی لوگوں کو عظیم لوگ کہہ کر پکارا۔ خاص طور پر عیسائیوں کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے اور سب سے کہا کہ وہ باعزت ہیں۔ خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصے میں قیام پذیر ہوں۔ اس پیغام میں انہوں نے بار بار خدا تعالیٰ کا ذکر کیا اور غلط کارروائیاں کرنے والوں کے خلاف جنگ لڑنے کا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا ہم اپنا بہتر کردار پیش کر کے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے کسی کے حقوق تلف نہیں کئے نہ کسی دوسرے ملک کا استیصال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک پیٹرول کی آمد کا تعلق ہے جو اس وقت اقوام متحدہ کی پابندیوں کی وجہ سے بند ہے وہ اپنے جائز اہداف کے لئے استعمال کریں گے۔ انہوں نے ۳۰ ملکوں کی عراق کے خلاف جارحیت جس کا لیڈر امریکہ تھا کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اب دو سال ہو گئے ہیں کہ ہم پر زیادتی کی گئی اور ڈھائی سال ہو گئے ہیں کہ ہماری اقتصادیات پر دباؤ ڈالا ہوا ہے۔ لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے عراق نے اپنی گرتی ہوئی تہذیب کی عمارت کو دوبارہ تعمیر کر لیا ہے۔

جزیرہ ابوموسیٰ

خلیج تعاون کونسل کی میٹنگ کے بعد ایرانی صدر اکبر ہاشمی رفسنجانی نے خلیج کی عرب حکومتوں کو دعوت دی ہے کہ وہ تہران آ کر ابوموسیٰ اور دوسرے دو جزیروں کے مسئلے کے حل کے لئے گفت و شنید کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اس وقت ان عرب ریاستوں سے خاصا زیادہ طاقتور ہے۔ ان جزیروں تک پہنچنے کے لئے خون کے ایک سمندر میں سے گذرنا پڑتا ہے جب وہ یہ بات کہہ رہے تھے تو لوگوں نے زور زور سے نعرے لگائے خلیج تعاون کونسل کے لیڈروں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران کو یہ جزیرے واپس کر دینے چاہئیں ورنہ حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ رفسنجانی نے کہا ہے کہ عربوں کا یہ مطالبہ کسی طرح بھی درست نہیں۔ میں حیران ہوں وہ صدام حسین کی غلطیوں کو کیوں دہرا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے عراقی صدر کی ان باتوں کے متعلق کہی جن سے مزید خطے حاصل کرنا ان کا ہدف معلوم ہوتا ہے۔ رفسنجانی نے یہ بھی کہا کہ خلیج تعاون کونسل نے جو بیان جاری کیا ہے یہ نہایت غلط وقت پر جاری کیا گیا ہے کیونکہ یہ ایسا موقعہ ہے کہ ۴۰۰ فلسطینیوں کو اسرائیل نے اپنے ملک سے باہر نکال دیا ہے اور وہ لبنان کے جنوب میں خستہ حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ایران نے کہا ہے کہ یہ جزیرے تاریخی طور پر ایران کی ملکیت ہیں جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں یہ جھگڑا اس وقت شروع ہوا تھا۔ جب اس سال کے آغاز میں ایران نے ان جزیروں پر اپنے تسلط کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش کی تھی۔

گورنر / تعلیم

پنجاب کے گورنر میاں محمد اظہر نے نئی قومی تعلیمی پالیسی کے متعلق کہا ہے کہ یہ ہم سب کی خواہشات کے مطابق ہے اور ایک آزاد قوم میں تعلیم کا یہی پروگرام ہونا چاہیئے یہ جدید سائنسی سسٹم کو تعلیم میں داخل کرنے والی بات ہے۔

آپ سپورٹس سٹیڈیم میں خطاب کر رہے تھے۔ نجی سیکٹر سے اپیل کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس سیکٹر کے لوگوں کو آگے آ کر ذمہ دارانہ طور پر تعلیم کا انتظام کرنا چاہیئے۔ یہ ریلی سارے پنجاب کے پرائیویٹ سکولوں کی بہبود ایسوسی ایشن کے اہتمام سے منعقد کی گئی۔ اس ایسوسی ایشن کے ساتھ مقامی سول انتظامیہ نے بھی تعاون کیا۔

اپنے خطاب میں گورنر موصوف نے کہا کہ وہ اس بات سے خوش ہیں کہ طالب علم کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ آج کا بچہ کل کا باپ ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو کل قوم کی تعمیر کریں گے۔ آپ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ تعلیم کے کئی طریقے رائج ہیں جن کی وجہ سے ناروا امتیازی سلوک کی روایت پڑ رہی ہے۔ تقریب کے اختتام پر آپ نے انعامات تقسیم کئے۔

ملک بدر فلسطینی

اگرچہ اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل جیمز جونا اسرائیل پہنچ تو گئے ہیں تاکہ ان ۴۱۵ افراد کا مسئلہ حل کروائیں جنہیں اسرائیل نے ملک بدر کر دیا ہے اور جو لبنان اور اسرائیل کے درمیان کھلے آسمان کے نیچے انتہائی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں لیکن اسرائیل کی حکومت کے نمائندے نے کہا ہے کہ اس مسئلے پر کسی قسم کی کوئی گفت و شنید نہیں ہو سکتی۔ ان لوگوں کو واپس اسرائیل آنے کی اجازت دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس سے بڑھ کر اسرائیل کے نمائندے نے یہ بھی کہا کہ جو خورد و نوش کا سامان ایمنسٹی انٹرنیشنل انہیں پہنچانا چاہتی ہے وہ اسرائیل کے اندر سے کسی طرح بھی پہنچانے نہیں دیا جائے گا۔ مسٹر جونا جو برطانیہ کے باشندے ہیں اور اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل ہیں کو مسٹر بطرس غالی نے اپنے نمائندے کے طور پر وہاں بھیجا ہے تاکہ ان مجبور اور مقہور فلسطینیوں کے لئے واپس اسرائیل آنے کے لئے کوئی راہ نکالی جائے۔ اگرچہ مسٹر جونا نے اسرائیل آمد پر کوئی بیان تو نہیں دیا لیکن یہ بات صاف ظاہر ہے کہ وہ اسرائیل کو اس بات پر مائل کرنے کے لئے آئے ہیں کہ ان افراد کو واپس لیا جائے۔ انہوں نے صرف اتنا کہا کہ میرا مشن بڑا حساس مشن ہے اور اس کے متعلق کچھ کہنا ابھی قبل از وقت ہے۔ اسرائیلی ریڈیو نے یہ بھی بتایا کہ مسٹر جونا کو اسرائیل کے راستے سے ان لوگوں تک پہنچنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جونا کو لبنان بھی جانا تھا۔ لیکن یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ لبنان کی حکومت ان سے کہاں تک تعاون کرے گی۔

دودھ کے ڈبے

وزیر اعظم محمد نواز شریف صاحب نے کہا ہے کہ پاکستان اور جاپان ایک دوسرے کی پوزیشن کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ ایک دوسرے کی ذمہ داریاں اور اسی طرح عالمی ذمہ داریوں میں حصہ دار بن سکتے ہیں۔ ٹوکیو سے روانگی کے وقت آپ نے کہا کہ میں پوری طرح مطمئن ہو کر اپنے ملک واپس جا رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میری گفت و شنید بہت کامیاب رہی ہے۔ دونوں ملکوں کے مسائل ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقعہ ملا ہے۔ ان مسائل میں سیاسی امور بھی شامل ہیں اور اقتصادی تعلقات بھی اسی طرح پاکستان اور جاپان کے آپس میں اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے کے لئے بھی ہم نے گفت و شنید کی ہے۔ نواز شریف صاحب نے کہا کہ انہوں نے جاپان کے وزیر اعظم کیچی مریازاوا سے نہایت مفید باتیں کی ہیں۔ ان کی باتیں بہت سے مختلف موضوعات اور مسائل سے تعلق رکھتی تھیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ جاپان کے وزیر اعظم نے انہیں خاص طور پر اپنی شرافت سے متاثر کیا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے نہایت کھلے دل کے ساتھ عالمی مسائل پر تجزیے کئے ہیں جہاں تک جاپانی تاجروں سے گفتگو کا تعلق ہے آپ نے انہیں بتایا کہ آجکل کے پاکستان میں اقتصادی پالیسیاں کیا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت فضاء بیرونی سرمایہ کاری کے لئے خاصی مفید ہے آپ نے جاپانی تاجروں کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے سرمایہ کاری کے ارادے کا اظہار کیا ہے۔ اس موقعہ پر آپ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے یہ ساری باتیں

باقی ص ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

باؤنڈری کمیشن

پروفیسر محمد نصر راجا کہتے ہیں:۔

۳۰ جون ۱۹۴۷ء کو پنجاب (ہر چند کہ یہ مسلم اکثریت کا صوبہ تھا) کی تقسیم کے لئے ایک حد بندی کمیشن کا اعلان کیا گیا۔ اور ریڈ کلف کو اس کا صدر مقرر کیا گیا۔ اس اہم موقعہ پر مسلم لیگ کی طرف سے کیس لڑنے کے لئے قائداعظم نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا انتخاب کیا۔ چوہدری صاحب نے نہایت ہی قلیل وقت میں تیاری کر کے کمیشن کے سامنے اس کیس کو نہایت عمدگی اور کامیابی سے پیش کیا۔ چوہدری صاحب کی اس عظیم الشان خدمت کا تذکرہ نوائے وقت کے بانی مدیر نے بڑی وضاحت کے ساتھ نہایت ستائش و مدحت بھرے الفاظ میں کیا۔

حد بندی کمیشن کا اجلاس ختم ہوا۔۔۔۔ کوئی چار دن سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مسلمانوں کی طرف سے نہایت مدلل، نہایت فاضلانہ اور نہایت معقول بحث کی کامیابی بخشنا خدا کے ہاتھ میں ہے مگر جس خوبی اور قابلیت کے ساتھ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مسلمانوں کا کیس پیش کیا اس سے مسلمانوں کو اتنا اطمینان ضرور ہو گیا کہ ان کی طرف سے حق و انصاف کی بات نہایت مناسب اور احسن طریقہ سے ارباب اختیار تک پہنچا دی گئی ہے سر ظفر اللہ صاحب کو کیس کی تیاری کے لئے بہت کم وقت ملا مگر اپنے خلوص اور قابلیت کے باعث انہوں نے اپنا فرض بڑی خوبی کے ساتھ ادا کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب کے سارے مسلمان بلا لحاظ عقیدہ ان کے اس کام کے معترف اور شکر گزار ہونگے (نوائے وقت یکم اگست ۱۹۴۷ء)

مگر باؤنڈری کمیشن محض ایک ڈھونگ ثابت ہوا کیونکہ انگریزوں نے ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی سازش کر لی تھی جس کا ایک پہلو پنجاب میں مسلم اکثریت کے کئی علاقے ہندوستان کے سپرد کرنا تھا۔ اور دوسرا پہلو کشمیر پر ہندوستان کا قبضہ جمانے کے لئے بھارت کو خشکی کے ذریعے رستہ عطا کرنا تھا۔

(۱) اس سلسلے میں کشمیری قلم کار کلیم اختر صاحب کا ایک مضمون "خان لیاقت علی خان ان کا سیاسی عہد اور مسئلہ کشمیر" نوائے وقت کی ۱۸؍ اکتوبر ۱۹۸۸ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس کا یہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔

"برطانوی حکومت کی ہمدردیاں بھارت کے ساتھ تھیں۔ لارڈ لوئی۔ ماؤنٹ بیٹن جو ہندوستان میں برطانوی حکومت کے آخری وائسرائے تھے بھارت کے پہلے گورنر جنرل بن چکے تھے۔ انہوں نے بھارت نوازی میں پنجاب باؤنڈری کمیشن کے انگریز جج لارڈ ریڈ کلف سے سازش کر کے پنجاب باؤنڈری کمیشن کے فیصلے کو بدلوا لیا تھا۔ اس کمیشن کے ایک رکن لالہ مہر چند مہاجن کے ساتھ مہارانی کشمیر تارا دیوی نے ساز باز کر لی تھی۔ اور اسے ریاست جموں و کشمیر کا وزیر اعظم بنانے کا وعدہ کیا تھا جو ۱۹۴۷ء اکتوبر میں پورا کر دیا گیا اور یوں بھارت کا ریاست جموں کشمیر سے الحاق کرانے کے لئے پٹھانکوٹ کی وساطت سے راستہ مہیا کر دیا گیا تھا۔

اس سے قبل بھارت اور ریاست کشمیر کے مابین کوئی راستہ نہیں تھا ریاست کو برصغیر سے ملانے کے جو راستے تھے وہ پاکستان کی سمت ہی سے جاتے تھے۔

(۲) پھر پروفیسر کریم بخش نظامانی اپنے مضمون "کشمیر اور انگریز کی مسلم دشمنی" مطبوعہ نوائے وقت ۲۰ فروری ۹۰ء میں تحریر فرماتے ہیں۔

"سر ریڈ کلف کی انتہائی بدایمانی اور بد دیانتی سے مسلم اکثریت کا ضلع گورداسپور اگر بھارت کے سپرد نہ کیا جاتا تو بھارت کا کشمیر سے کوئی زمینی رابطہ نہ ہوتا اور مسئلہ کشمیر ہی نہ ہوتا۔"

آگے چل کر لکھتے ہیں۔

"ریڈ کلف نے بنگال اور پنجاب کی حد بندی کا کام ۱۲؍ اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے مکمل کر لیا تھا۔ لیکن وائسرائے نے اس کا اعلان ۱۶؍ اگست ۱۹۴۷ء کو دہلی میں اس وقت کیا جب پاکستان اور بھارت دو آزاد ریاستوں کی حیثیت سے وجود میں آ چکے تھے۔ لیاقت علی خان کو گورداسپور جانے کا بہت دکھ ہوا۔ قائداعظم نے اس فیصلے کو "غیر منصفانہ" ناقابل فہم اور انصاف و شہادت کے منافی قرار دیا۔ پاکستان کی طرف سے یہ بھی الزام لگایا گیا کہ حد بندی کمیشن کا فیصلہ اشاعت سے پہلے وائسرائے کے دفتر میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ثبوت کے طور پر وائسرائے کے دفتر سے متعلق افسروں کا ایک خط بھی پیش کیا گیا۔ یہ خط ۱۸؍ اگست کو جنکنز کو لکھا تھا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ باؤنڈری کمیشن کا فیصلہ ۱۱؍ اگست کو آجائے گا۔ اور یہ کہ تحصیل فیروز پور اور زیرہ پاکستان کو مل رہے ہیں۔

(الطاف حسین ایڈیٹر ڈان) اور علامہ مشرقی نے واضح طور پر یہ الزام لگایا کہ ٹاٹا اور برلا نے تجوریوں کے منہ کھول کر وائسرائے کے دفتر والوں اور ریڈ کلف کی جیبیں بھری ہیں۔"

بقیہ: صـ۴

ڈالرز کے درمیان فیملی والے شخص کو ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ الاؤنس کی ادائیگی عام طور پر لوکل کرنسی میں ہوتی ہے تاہم بعض مقامات پر ڈالرز میں بھی ہو سکتی ہے

(iii) کم از کم ایک سال کی تسلی بخش خدمت کے بعد یکصد ڈالرز فی ماہ کے مطابق الاؤنس بطور ری سیٹلمنٹ الاؤنس ادا کیا جاتا ہے۔ نیز اس کے بعد مزید جتنی سروس کی جائے اس کے عوض بھی فی ماہ یکصد ڈالرز یہ الاؤنس ادا کیا جاتا ہے۔

(iv) مناسب۔ سادہ اور فرنشڈ رہائش مع لوازمات مہیا کی جاتی ہے۔

(v) بیماری وغیرہ کے علاج کے لئے ہیلتھ انشورنس ادارہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے۔

(vi) جس ملک میں یو این وی کی طرف سے تقرر کیا جائے وہاں جانے اور دو سال کے بعد کام ختم ہو جانے کے بعد واپسی کا کرایہ مہیا کیا جاتا ہے۔ یو این وی ۳ لواحقین یعنی بیوی اور دو سال سے کم بچگان کا کرایہ اور الاؤنس دیتا ہے۔

(vii) دوران تقرری اڑہائی ایام فی ماہ کی شرح سے سالانہ چھٹی کا حق ہو گا۔

(viii) اگر دوران سروس کسی وجہ سے اپنی خدمت ختم کرنا چاہیں تو اس کے لئے چھ ہفتوں کا تحریری نوٹس دینا ہو گا۔ تاہم مدت معاہدہ سے (۲ سال) کم مدت میں مستعفی ہونے کی صورت میں کرایہ کا استحقاق نہیں ہو گا۔ یو این وی کے اس پروگرام کے تحت ان احباب کے لئے جو دوسرے ممالک میں جا کر انسانیت کی خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ بہت وسیع مواقع ہیں۔ وہ نوجوان جو اپنی موجودہ ملازمتوں سے رخصت حاصل کر سکتے ہیں یا ریٹائرڈ افراد جو کسی نہ کسی شعبہ میں تعلیمی قابلیت کا تجربہ رکھتے ہیں اس پروگرام کے تحت مختلف ممالک میں خدمات بجا لا سکتے ہیں مذکورہ بالا شعبہ جات کی جو لسٹ دی گئی ہے ان کے علاوہ بیسیوں ایسے شعبے ہیں جن کے ماہرین کی یو این وی کو ضرورت پیش آتی ہے۔ اس لئے خدمت کا شوق رکھنے والے افراد جو گریجوایٹ یا ایم اے۔ ایم ایس سی ہوں اور انہیں کم از کم دو سال کا تجربہ بھی ہو وہ اس ادارہ کو اپنی خدمات پیش کریں۔ اور دنیا کے دور دراز علاقوں میں جا کر انسانیت کی خدمت کریں۔

بقیہ: صـ۳

میں لکھا جائے کہ احمدی خواتین کی طرف سے (نو احمدی) بھائیوں کے لئے یہ بیت الذکر بنائی گئی۔ اور پھر دوسرے لوگوں کی بھی آنکھیں کھل جائیں گی۔۔۔۔۔

پس ہر جگہ عورتوں کو بتایا جائے کہ وہ اس کام کے لئے چندہ دیں۔ اور تمام اخبارات جو قادیان سے نکلتے ہیں۔ اس کام کے لئے چندہ کے واسطے پھر تحریک کریں اور میرا یہ خطبہ شائع کر دیں تاکہ تمام وہ لوگ جو اخباروں سے تعلق رکھنے والے ہیں اپنے گھروں میں عورتوں کو بتائیں اور تحریک کریں کہ وہ تین ماہ کے اندر بیت الذکر کے لئے چندہ دیں اور ہر جگہ مرد اپنی عورتوں کو یہ بات سنا دیں۔ اور یہاں جن کی عورتیں جمعہ میں نہیں آئیں وہ بھی اپنے گھروں میں اطلاع دیں۔ اور اس کام کے لئے چندہ کے واسطے تحریک کریں اور یہ کام میں نے اس انجمن کے سپرد کیا ہے جس کا نام میں نے لجنہ اماء اللہ رکھا ہے۔ ہندوستان میں ایک انجمن ہے جو اپنے آپ کو خادمان ہند بتاتے ہیں ہم تو کسی خاص قوم کے خادم نہیں۔ ہم اللہ کے خادم اور غلام ہیں۔ (لجنہ اماء اللہ) یعنی اللہ کی لونڈیوں کی انجمن۔ اس لئے میں نے یہ نام اس انجمن کا رکھا ہے اور ان کے سپرد یہ کام کیا ہے۔ لیکن چونکہ خالی عورتیں تحریک کرتیں تو ان کا اتنا اثر نہ ہوتا اس لئے میں نے ان کی طرف سے یہ تحریک کی ہے۔ عورتیں یہ نہ سمجھ لیں کہ چندہ جمع کرنا خاص خاص عورتوں کا ہی کام ہے بلکہ ہر عورت کھڑی ہو جائے اور باقی بہنوں سے تین ماہ کے اندر چندہ جمع کرے۔ لندن کی بیت الذکر کے لئے زمین تو خریدی جا چکی ہے لیکن چونکہ اس کی عمارت پر ایک لاکھ روپیہ خرچ ہونا تھا۔ اس لئے وہ فوراً نہ بنائی جا سکی۔ لیکن برلن کی بیت الذکر کے لئے ایسا نہ ہو گا۔ بلکہ ارادہ ہے کہ ادھر روپیہ جمع ہو اور ادھر کام جاری کر دیا جائے۔ چونکہ ہمیں یقین ہے کہ یہ کام ہوتا رہے گا۔ اس لئے جونہی روپیہ جمع ہونا شروع ہو گا فوراً عمارت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ میں اب خطبہ کے ذریعہ تمام احمدی عورتوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ اس کام کے لئے تین ماہ کے اندر پچاس ہزار روپیہ چندہ جمع کر دیں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ مردوں کا ایک پیسہ بھی اس کام میں نہیں لیا جائے گا۔ اگر کسی مرد کی طرف سے

باقی صـ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں

جو دوست وقف نو میں شامل اپنے بچوں کی تصاویر الفضل میں شائع کرانا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ پاسپورٹ سائز بلیک اینڈ وائٹ اور صاف تصاویر بھجوائیں۔ یاد رہے کہ رنگین فوٹو ہو تو اخبار میں تصویر واضح نہیں آتی۔

(ادارہ)

عبدالمنعم ابن عبدالعزیز قمر
گوجرانوالہ

محمد احمد عادل ابن مشتاق احمد ناصر
ضلع سیالکوٹ

نازش مسعود بنت محمد مسعود
ضلع گوجرانوالہ

عارفہ نعیم بنت نعیم احمد
ضلع بدین سندھ

روبینہ رحمان بنت سیف الرحمان
لاہور

کاشف احمد نعیم ابن نعیم احمد
گوجرانوالہ

احمد رفیق ابن مشتاق احمد عاجز
گوجرانوالہ

شمس اقبال ابن جاوید اقبال انجم
گوجرانوالہ

رشیقہ انجم بنت جاوید اقبال انجم
گوجرانوالہ

ملیحہ احمد بنت مسعود احمد طاہر
لاہور

حامد ثمر بنت مبارک احمد
ضلع حیدر آباد سندھ

راحیل احمد ابن عبدالحفیظ شیخ
لاہور

منتظر احمد ابن منیر الدین شمس
لاہور

درثمین بنت مسعود احمد طاہر
لاہور

عطاء الغنی طاہر ابن عبدالسلام
ربوہ

ردا محمود بنت محمود احمد عاطف
لاہور

مباہل احمد ابن منصور احمد
ضلع حیدر آباد سندھ

مہوش مسعود بنت محمد مسعود
ضلع گوجرانوالہ

ثمر احمد ابن منیر الدین شمس
لاہور

حمیدہ نسیم بنت محمد اکرم
ضلع دادو سندھ

عاصم محمود ابن ناصر احمد
لاہور

عمیر جہانگیر ابن منیر احمد
ضلع حیدر آباد سندھ

ریان احمد ابن مبشر احمد وسیم
حیدر آباد سندھ

کرن شہزادی بنت محمد یوسف
ضلع بدین سندھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ ۵ جنوری ہلکے بادل چھائے ہوئے ہیں کسی وقت ٹھنڈی ہوا چلتی ہے اس لئے سردی کسی قدر بڑھ گئی ہے

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ غلام حیدر وائیں نے کہا ہے کہ ہمارے تعلیمی ادارے کلرک اور بابو پیدا کرنے کی بھٹی بن چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہمارا آج کا نوجوان ہاتھ سے کام کرنے اور اوزار پکڑنے میں کمتری محسوس کرتا ہے۔ اکیسویں صدی کا سامنا کرنا ہے تو نظام تعلیم میں انقلابی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ نظام تعلیم کو فنی تعلیم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ تاکہ ہمارے نوجوان ایف اے اور ایم۔ اے کی بجائے مڈل اور میٹرک کے بعد ہی فنی شعبے میں جانے میں فخر محسوس کریں۔

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو مذاکرات کی پیشکش خلوص سے کی ہے دکھاوے کے لئے نہیں۔ گفت و شنید اجتماعی طور پر ہوتی ہے۔ یا ون ٹو ون یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں اصل مقصد مسائل پر گفتگو ہے جو بھی مناسب طریقہ ہوگا اختیار کیا جائے گا۔

○ ڈپٹی اٹارنی جنرل کے موقف کے متعلق بتایا گیا ہے کہ خصوصی عدالتوں کے بارے میں آرڈی ننس واپس نہیں لیا گیا۔ آرڈی ننس آئین کے مطابق اور نافذ العمل ہے۔ منظوری کے لئے پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے۔ اعلیٰ عدالتیں خصوصی عدالتوں کے ملزموں کی ضمانت نہیں لے سکتیں حکومت کی اجازت کے بغیر مقدمہ درج نہیں ہو سکتا۔ بنیادی آزادیاں متاثر ہیں۔ تو شہری ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتا ہے۔ یہ بات سلمان تاثیر اور خالد کھر کی کے وکلاء کے دلائل میں پیش کی گئی۔

○ سندھ کی حکومت صوبہ میں سماجی، سیاسی اور اقتصادی اصلاحات کے لئے فوج کا تعاون چاہتی ہے۔ جنرل آصف نواز اور صدر مملکت کی ملاقات کی روشنی میں فوج صوبہ میں اصلاحاتی پیکیج نافذ کرنے کے سلسلہ میں سفارشات پیش کرے گی۔ یا واپس بیرکوں میں آ جائے گی۔

○ بابری مسجد کے انہدام کے سلسلے میں لندن ہائیڈ پارک میں سینکڑوں مسلمانوں نے احتجاجی جلسہ منعقد کیا۔ بتایا گیا ہے کہ عورتوں نے سردی کے باوجود بچوں کو گود میں اٹھا کر مظاہرہ کیا۔ بھارتی ہائی کمیشن کو ایک عرضداشت پیش کی گئی۔

○ ورلڈ بنک نے متنبہ کیا ہے کہ پی ٹی سی اساتذہ کی تقرریاں میرٹ پر نہ کی گئیں تو امداد بند کر دی جائے گی۔ عالمی بنک کی ہدایت کے بعد محکمہ تعلیم نے تمام اضلاع سے تیار شدہ میرٹ لسٹیں حاصل کر لیں۔

○ بھارت نے بنگلہ دیش کو متنبہ کیا ہے کہ سرحد پار کرنے والوں پر گولی چلانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ بنگلہ دیش سے ملنے والی سرحد پر متعین سیکورٹی فورسز کو مکمل تیار اور چوکس رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ سرحد پر بنگلہ دیشی مسلمانوں کا اجتماع بھارت کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے یہ بات بھارت نے بنگلہ دیش سے کہی ہے۔

○ معروف ادیب اور صحافی اور شاعر طفیل ہوشیارپوری گذشتہ روز لاہور میں انتقال کر گئے۔

○ فلسطینیوں کا مسئلہ حل کرنے کے لئے مصر نے نئی تجاویز پیش کی ہیں۔ اور کہا ہے کہ اسرائیل سے مسئلہ کے حل کے لئے تعاون پر رضامند ہے۔ امید ہے کہ اس سے اسرائیل سے پشیمانی نہیں ہوگی۔

○ یونیسکو کے سیکرٹری جنرل نے فلسطینیوں کی بے دخلی کے خلاف بطور احتجاج اپنا دورہ اسرائیل منسوخ کر دیا۔

○ چینی انجینئروں کے اغوا میں ملوث سندھ کے تین ایس پی لائن حاضر کر دیئے گئے۔ اعلیٰ سطح پر تحقیقات شروع کی جا چکی ہے۔ کارروائی خفیہ ادارے کی رپورٹ کے بعد کی گئی۔

○ باچا خان کے مجسمے توڑنے کی دھمکی سے پشاور میں تصادم کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ پختون سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے خیبر پاؤ ہال یادگار حیات اور شیر پاؤ ہسپتال مسمار کرنے کی دھمکی دے دی گئی۔

○ صدر بش نے کہا ہے کہ ہتھیاروں کے انبار جمع کرنے کا دور اب ختم ہو چکا ہے۔ ماسکو میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر بش نے اس معاہدے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جس پر انہوں نے یلسن کے ساتھ دستخط کئے کہا۔ بچوں اور والدین کے لئے اس معاہدے کی تشریح ایک بے خوف و خطر مستقبل ہے۔

بقیہ: صد ۶

چندہ آگیا تو وہ کسی اور مد کی طرف منتقل کر دیا جائے گا۔ اس میں صرف عورتوں کا ہی روپیہ ہوگا تاکہ یہ بیت الذکر ہمیشہ کے لئے عورتوں کی ہی یادگار رہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عورتوں کو اس کام کی توفیق عطا کرے

(الفضل ۸ فروری ۱۹۲۳ء)

بقیہ: صد ۵

اس میں درج کیں۔ آپ نے مزید یہ بھی کہا کہ آپ کے اس دورے کا مقصد یہ تھا کہ آپ جاپانی راہنماؤں سے اپنے خیالات کا تبادلہ کریں اور ان راہنماؤں میں تاجر برادری کے راہنما بھی شامل ہیں۔ اور ان کو اس بات کی دعوت دی کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔ آپ نے کہا کہ میں واپس اپنے ملک نہایت یقین اور اعتماد کے ساتھ جا رہا ہوں۔ کہ پاکستان کے تعلقات جاپان سے اب پہلے کی نسبت درجہ بدرجہ بہتر ہوتے چلے جائیں گے۔

HOMEO COURSES ہومیو پیتھک کورسز

INTERNATIONAL NAME	قیمت	اردو نام
ASTHMA COURSE	۶۵/-	دمہ کورس
BODY BUILDING COURSE	۱۰۰/-	باڈی بلڈنگ کورس
DIABETES COURSE	۸۰/-	شوگر کورس
DWARFISHNESS COURSE	۱۰۰/-	چھوٹا قد کورس
EYESIGHT COURSE	۸۵/-	کمزوری نظر کورس
HYPERTENTION COURSE	۱۸۰/-	ہائی بلڈ پریشر کورس
KIDNEY STONE COURSE	۱۸۵/-	پتھری گردہ کورس
LEUCODERMA COURSE	۱۰۰/-	پھلبہری کورس
MYOPIA COURSE	۸۵/-	کمزوری نظر دور کورس
OBESITY COURSE	۷۵/-	موٹاپا کورس
PILES COURSE	۴۵/-	بواسیر کورس
STERILITY COURSE	۱۰۰/-	بانجھ پن کورس
T. B. COURSE	۵۰/-	تپدق کورس

ان کے علاوہ ۷۶ کیوریٹو ہومیو پیتھک کورسز کا رسالہ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر براہ راست منگوا سکتے ہیں

سٹاکسٹ:۔ کراچی صدر: صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔ کنری: بلال میڈیکل سٹور۔ ملتان: ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین۔ صدر بازار۔ فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار۔ لاہور: شیراز میڈیکل سٹور یوہڑ والا چوک، کیوریٹو سٹور۔ اچھرہ شاپنگ سنٹر بالمقابل پوسٹ آفس۔ گوجرانوالہ: حافظ ہومیو پیتھک سٹور سیالکوٹ روڈ اوور ہیڈ برج۔ سیالکوٹ: ڈان ڈرگ ہاؤس۔ ریلوے روڈ۔ منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ کمیٹی بازار۔ حویلیاں: ہومیو ڈاکٹر عبدالرشید تسلیم ڈاکخانہ روڈ حویلیاں۔ واہ کینٹ: طیب ہومیو پیتھک کلینک۔ انوار چوک بہاولپور: طارق ہومیو میڈیسن کمپنی شاہدرہ بہاولپور۔ میاں چنوں: محمد رفیق ہومیو سٹور نشتر روڈ۔ کوئٹہ: ہومیو ڈاکٹر منیر الحسن۔ غلام نبی روڈ۔ پشاور: الشفاء ہومیو سٹور سکندر پورہ۔ شعیب کارپوریشن کیمسٹ ہسپتال روڈ۔ شیخوپورہ: لاثانی میڈیکل سٹور سرگودھا روڈ۔ ساہیوال: ڈاکٹر قیصر محمود۔ میاں ہسپتال ہائی سٹریٹ۔ راولپنڈی: جرمن ہومیو لیبارٹریز۔ بوہڑ بازار۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ۔ ربوہ پاکستان فون ۷۷۱ / ۶۰۶

پتہ